

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

کمشنر آف انکم ٹیکس مدراس

بنام۔

میسرز رامبل پرائیویٹ لمیٹڈ۔ وغیرہ

16 اگست 1997

بی۔ این۔ کرپال اور کے۔ ٹی۔ تھامس، جسٹسز

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:

دفعہ 33(1)(اے)، پانچواں گوشوارہ، آئٹم نمبر 20- 'آٹوموبائل معاون پرزے' کی تیاری کے لیے 1-4-1970 سے پہلے نصب کی گئی مشینری- ترقیاتی چھوٹ- 35 فیصد کی شرح سے چھوٹ کا دعویٰ کرنے والا محصول وصول کنندہ- اس بنیاد پر صرف 20 فیصد چھوٹ کی اجازت دیتا ہے کہ جو مشینری نصب کی گئی تھی وہ نہ صرف پانچویں گوشوارہ میں آنے والی اشیاء کی تیاری کے لیے بلکہ کچھ دیگر اشیاء کی تیاری کے لیے بھی استعمال ہو رہی تھی- منعقد ہوا، عدالت عالیہ کا یہ مؤقف درست تھا کہ وہ مشینری جو پانچویں گوشوارہ میں مذکور کچھ اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال ہو رہی تھی، اس کا حقدار ہوگی پانچویں گوشوارہ میں ترقی، 35 فیصد کی شرح سے ترقی کی چھوٹ کا حقدار ہوگا اور ضروری نہیں کہ اسے صرف ان اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1984 وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 4003-4004-

1977 کے ٹی سی نمبر 56-1555 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 18.10.83 کے فیصلے

اور حکم سے۔

رنیر چندر، بی۔ کرشنا پرساد اور محترمہ لکشمی آئیٹنگر اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ جانکی رامچندر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

1982 کی دیوانی اپیل نمبر 1286

ٹیکس دہندہ آٹوموبائل کے لیے ٹیکس، بولٹ اور پیچ تیار کرتا ہے جو پانچویں گوشوارہ میں آئٹم نمبر

20 کے تحت آتے ہیں جو کہ 'آٹوموبائل معاون پرزے' ہیں۔ اپیل کنندہ کے مطابق جو مشینری نصب کی گئی تھی وہ نہ صرف پانچویں گوشوارہ میں آنے والی اشیاء کی تیاری کے لیے بلکہ کچھ دیگر اشیاء کی تیاری کے لیے بھی استعمال کی جا رہی تھی۔ جہاں مدعا علیہ نے تشخیص سال 1969-70 کے سلسلے میں ترقیاتی چھوٹ پر 35 فیصد کی شرح سے الاؤنس کا دعویٰ کیا تھا، وہیں انکم ٹیکس افسر نے مؤقف اختیار کیا کہ چونکہ مشینری کا استعمال کچھ دوسری اشیاء کی تیاری کے لیے بھی کیا جا رہا ہے جو پانچویں گوشوارہ کے تحت نہیں آتی ہیں، اس لیے ترقیاتی چھوٹ کی شرح کو صرف 20 فیصد تک محدود رکھا جانا چاہیے۔

مدعا علیہ ناراض ہونے کی وجہ سے اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر کے سامنے دائر اپیل میں کامیاب ہو گیا۔ محکمہ نے انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی جس نے، تاہم، ٹیکس دہندہ دلیل کو برقرار رکھا۔ محکمہ کی درخواست پر ٹریبونل نے قانون کے درج ذیل سوال کو عدالت عالیہ کے حوالے کر دیا۔

" کیا، تشخیص کے سال 1969-70 کے لیے تشخیص میں، اس حقیقت کے باوجود کہ وہ نہ صرف آٹوموبائل کے لیے نٹس، بولٹ اور پیچ کی تیاری کے لیے استعمال کیے گئے تھے، بلکہ دیگر مشینری کے لیے بھی اس طرح کی اشیاء کی تیاری کے لیے استعمال کیے گئے تھے، متعلقہ پچھلے سال کے دوران نصب کردہ مشینری کی قیمت ہونے کی وجہ سے، ٹیکس دہندہ کو 2,30,840 روپے پر 35 فیصد کی ترقیاتی چھوٹ کی اجازت دی جاسکتی ہے؟

عدالت عالیہ نے مدعا علیہ کے حق میں قانون کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ جو مشینری نصب کی گئی تھی وہ مکمل طور پر ٹیکس دہندہ کے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال کی گئی تھی۔ یہ ایک حقیقت ہے جو ٹریبونل نے پائی تھی۔ عدالت عالیہ نے مزید مشاہدہ کیا کہ پانچویں گوشوارہ میں مذکور اشیاء میں سے کسی ایک کی تیاری کے مقصد سے نصب کردہ مشینری کو لازمی طور پر ان اشیاء یا پانچویں گوشوارہ میں شامل کسی بھی چیز کی تیاری کے لیے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے مطابق اس نے مدعا علیہ کے حق میں قانون کے سوال کا جواب دیا۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل میں دعویٰ کیا ہے کہ مدعا علیہ نے، بولٹ اور پیچ کے علاوہ 'آٹوموبائل کی ذیلی اشیاء' کے علاوہ دیگر اشیاء کی تیاری کے لیے مشینری کا استعمال کیا اور اس لیے مدعا علیہ 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں تھا۔ دفعہ 33 (1) (اے) اور (بی) جس سے ہمارا تعلق ہے مندرجہ ذیل ہے:

"33(1)(اے): کسی نئے جہاز یا نئی مشینری یا پلانٹ (دفتری آلات یا سڑک نقل و حمل کی گاڑیوں

کے علاوہ) کے سلسلے میں جو ٹیکس دہندہ کی ملکیت ہے اور مکمل طور پر اس کے ذریعے چلائے جانے والے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس دفعہ اور دفعہ 34 کی دفعات کے مطابق اور اس کے تابع، اس پچھلے سال کے سلسلے میں کٹوتی کی اجازت دی جائے گی جس میں جہاز حاصل کیا گیا تھا یا مشینری یا کارخانہ نصب کیا گیا تھا یا اگر جہاز، مشینری یا کارخانے کو فوری طور پر اگلے پچھلے سال میں استعمال کرنے کے لیے رکھا گیا ہے، تو اس پچھلے سال کے سلسلے میں، ترقیاتی چھوٹ کے طور پر ایک رقم: شق (بی) میں بیان کیا گیا ہے۔

(بی) شق (اے) میں مذکور رقم یہ ہوگی کہ۔

(اے) کسی جہاز کے معاملے میں، اس کی اصل لاگت کا چالیس فیصد اس کی اصل لاگت کا تخمینہ

لگانے والے کو؛

(بی) مشینری یا کارخانے کے معاملے میں

(i) جہاں مشینری یا کارخانہ پانچویں شیڈول میں فہرست میں بیان کردہ کسی ایک یا زیادہ اشیاء یا چیزوں کی تعمیر، تیاری یا پیداوار کے کاروبار کے مقاصد کے لیے نصب کیا گیا ہو۔

(a) مشینری یا کارخانے کی اصل لاگت کا پینتیس فیصد؛ ٹیکس دہندہ کو، جہاں یہ اپریل 1970

کے پہلے دن سے پہلے نصب کیا گیا ہو اور

(b) اس طرح کی لاگت کا پچیس فیصد، جہاں اسے 31 مارچ 1970 کے بعد نصب کیا جاتا ہے۔

دفعہ 33(1)(اے) کے مطابق ترقیاتی چھوٹ قابل اجازت ہے اگر ٹیکس دہندہ مشینری کو مکمل طور

پر اپنے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ موجودہ معاملے میں، اور جیسا کہ ٹریبونل نے پایا ہے، مدعا علیہ کے ذریعہ تیار کردہ اشیاء مکمل طور پر اس کے کاروبار کے مقصد کے لیے ہیں۔ لہذا، دفعہ 33 کے ذیلی دفعہ 1(اے) کے ذریعہ مقرر کردہ شرائط میں سے ایک مطمئن ہے۔

ذیلی شق (بی) اس شرح سے متعلق ہے جس پر ترقیاتی چھوٹ کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اس میں،

دیگر باتوں کے ساتھ، یہ التزام کیا گیا ہے کہ ایسی مشینری یا کارخانے کی صورت میں جو پانچویں گوشوارہ میں فہرست میں مذکور کسی ایک یا زیادہ اشیاء کو بنانے یا تیار کرنے کے مقاصد کے لیے نصب کی گئی ہو اور وہ مشینری یکم اپریل 1970 سے پہلے نصب کی گئی ہو، تب مشینری کی اصل لاگت کے 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کی اجازت ہوگی۔ فوری صورت میں مشینری اپریل 1970 کے پہلے دن سے پہلے نصب کی گئی تھی۔ اس بات سے اختلاف نہیں کیا جاسکتا کہ اسے آٹوموبائل کے لیے نٹس، بولٹ اور پیچ کی تیاری کے مقصد سے نصب کیا گیا تھا جو پانچویں گوشوارہ میں آٹوم 20 کے تحت آتا ہے جو 'آٹوموبائل معاون پرزے'

ہے۔ درحقیقت یہ اشیا تیار کی گئی تھیں۔ دفعہ 33 (1) (بی) میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ وہ مشینری جو پانچویں گوشوارہ میں مذکور ایک یا زیادہ اشیا کی تیاری یا پیداوار کے لیے نصب کی گئی ہے، اسے صرف یا خصوصی طور پر اس/ان اشیا/اشیا کی تیاری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ جب تک نصب شدہ مشینری پانچویں گوشوارہ میں مذکور اشیا میں سے کوئی بھی چیز تیار کرتی ہے، تب تک ٹیکس دہندہ 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہوگا، اگر مشینری یکم اپریل 1970 سے پہلے نصب کی جاتی ہے، اس حقیقت کے باوجود کہ درج شدہ اشیا کی تیاری کے علاوہ، ٹیکس دہندہ اس مشینری کی مدد سے کچھ دیگر سامان بھی تیار کرتا ہے۔ اگر محکمہ دلیل کو قبول کر لیا جائے تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ اگر مشینری کو پانچویں گوشوارہ میں درج اشیا میں سے کسی ایک کی تیاری کے لیے دن میں چند گھنٹوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے بعد باقی دن تک بیکار رہتا ہے، تو ٹیکس دہندہ 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کا دعویٰ کرنے کا حقدار ہوگا؛ لیکن اگر مشین کو بیکار رہنے کے بجائے کچھ دوسری اشیا کی تیاری کے لیے بھی ٹیکس دہندہ کے کاروبار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، تو وہ 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کا حقدار نہیں ہوگا۔ ہمیں اس دلیل میں کوئی منطق نظر نہیں آتی اور نہ ہی دفعہ 33 کی زبان اس طرح کے نتیجے کی ضمانت دیتی ہے۔

ہم عدالت عالیہ کے اس فیصلے سے قرارداد ہیں کہ جو مشینری پانچویں گوشوارہ میں مذکور کچھ اشیا کی تیاری کے لیے استعمال کی جا رہی تھی، وہ 35 فیصد کی شرح سے ترقیاتی چھوٹ کی حقدار ہوگی اور ضروری نہیں کہ اس کا استعمال صرف ان اشیا کی تیاری کے لیے کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا وجہ سے، ہم یہ مانتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے قانون کے سوال کا صحیح جواب مثبت دیا ہے۔ اس کے مطابق یہ اپیل اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہے۔

دیوانی اپیل نمبر 4003-4004 آف 1984 اور سول نمبر 5637 آف 1995

1982 کی دیوانی اپیل نمبر 1286 میں مذکور وجہ سے، یہ اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں اور عدالت

عالیہ کے فیصلے کی توثیق کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

آر۔ پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔